بسم اللہ الرحمن الرحیم

فجر کے علاوہ بقیہ تمام نمازوں کی سنتیں اور نوافل بیٹھ کر ادا کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر اسلامی بہن فجر کی نماز ساری کھڑی ہو کر پڑھے، اور باقی نمازوں کے فرض اور وتر کھڑے ہو کر پڑھے، اور سنت اور نفل بیٹھ کر، تو کوئی گناہ تو نہیں؟

جواب

تراویح اور فجر کی سنتوں کے علاوہ بقیہ مؤکدہ سنتیں بھی عذر یا بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا بلا کراہت جائز ہے، البتہ! بلاعذر بیٹھ کر پڑھنے کی صورت میں کھڑے ہو کر پڑھنے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملے گا، جبکہ فجر کی سنتیں تاکید میں زیادتی کی وجہ سے بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا شرعاً ناجائز ہے اور بلاعذر شرعی بیٹھ کر پڑھنے کی صورت میں ادا ہی نہیں ہوتیں۔ اور جہاں تک تراویح کا تعلق ہے تو یہ بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ تنزیہی و خلاف اولی ہے یعنی بیٹھ کر پڑھنا گناہ نہیں مگر کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے، لہٰذا سوال میں جو تفصیل بیان ہوئی کہ اسلامی بہن فجر کی سنتیں کھڑے ہو کر پڑھتی ہیں اور اس کے علاوہ نمازوں میں سنتیں اور نوافل بیٹھ کر پڑھتی ہیں، تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ! اگر بلاعذر ایسا کرتی ہیں، تو اس سے سنتوں اور نوافل کا ثواب آدھا ہو جاتا ہے، لہٰذا اگر کوئی عذر نہ ہو تو، ان کو کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے۔

جوہرہ نیرہ میں ہے "قال فی الھدایۃ: والسنن الرواتب نوافل، یعنی یجوزان یصلیھا قاعدا مع القدرۃ علی القیام" ترجمہ: ہدایہ میں فرمایا: اور سننِ رواتب (مؤکدہ) نوافل ہیں یعنی قیام پر قدرت کے باوجود سنن رواتب کو بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج 1، ص 195، مطبوعہ: لاہور)

تنویر الابصار میں ہے (ویتنفل مع قدرتہ علی القیام قاعدا) ترجمہ: اور قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھ سکتا ہے۔

ردالمحتار میں ہے "قولہ: (ویتنفل۔۔۔الخ) ای: فی غیر سنۃ الفجر فی الاصح" ترجمہ: مصنف علیہ الرحمہ کا قول: (اور قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھ سکتا ہے) یعنی اصح قول کے مطابق فجر کی سنت کے علاوہ میں۔ (ردالمحتار، ج 2، ص 584، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "اور سنت فجر بالاتفاق بقیہ تمام سنن سے افضل، ولہذا بصورت فوت مع الفریضہ بعد وقت قبل زوال ان کی قضا کا حکم ہے بخلاف سائرِ سنن کہ وقت کے بعد کسی کی قضا نہیں، ولہذا بلاعذر صحیح سنتِ فجر کو بیٹھ کر پڑھنا ناجائز بخلاف دیگر سنن کہ بے عذر بھی روا اگرچہ ثواب آدھا۔" (فتاوی رضویہ، ج 7، ص 92، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں : "رہی تراویح اس میں ہمارے علما کو اختلاف ہے کہ آیا یہ بھی مثلِ واجبات وسنتِ فجر بلاعذر بیٹھ کرنا جائز وفاسد ہوتی ہیں یا مثل باقی سنن جائز ہوجاتی ہیں اگرچہ خلاف توارث کے سبب مکروہ ہوتی ہیں بعض علما حکم اول کی طرف گئے اور صحیح ثانی ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 7، ص 223، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "فرض و وتر و عیدین و سنت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلاعذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، نہ ہوں گی۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 510، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے "کھڑے ہو کر پڑھنے کی قدرت ہو جب بھی بیٹھ کر نفل پڑھ سکتے ہیں مگر کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے کہ حدیث میں فرمایا: ''بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نصف ہے۔'' اور عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو ثواب میں کمی نہ ہوگی۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 671، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5212

تاریخ اجراء : 10 صفر المظفر 1448ھ / 25 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net